
REGISTERED No 783
LUCKNOW
OUDHPUNCH
1931
1931

پانچسو روپیہ انعام

ماہ کمل بنائی ہوئی سیہ کو تحقیق ہر ملکی ہب دوائی تھی ملکوں بھر آرام۔
[illegible]
کا علاج کرکے تراش ہو چکے ہوں۔ کو ان دوائی کا استعمال کرکے صحت حاصل کریں۔ [illegible]
[illegible]
[illegible] قیمت صرف ... ہے
مکمل کشن رام نمبر ۱۲ پوسٹ کٹری سرائے گیا

شرائط ایجنسی

(۱) ایجنسی ... پیشگی جمع کرنا ہوگا۔
(۲) [illegible]
(۳) [illegible]
(۴) [illegible]
کمیشن ایجنٹ صاحب کو دیا جاتا ہے گا۔
(۵) [illegible]

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

ملک کشمیر کے تحفے

[illegible]
[illegible]
[illegible]

المشتہر: سید امین نایک چند چوری والے
اودھم پور گورنمنٹ جیون کشمیری دکان ۲۲۹

خدمت مستورات اور گھرانہ کا شکریہ

[illegible]
... کے اظہار کرنے سے قاصر ہو جاتی ہے۔

ہینے کون یا اکسیر شاما

[illegible]
... اپنے شہر کے سوداگروں سے خرید لیجئے۔

پیل علم اینڈ برادرس لاہور
سید عبدالرزاق اینڈ کمپنی ... [illegible]
ایس خالی چند اینڈ کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۲۵۷ کلکتہ
[illegible]
[illegible] رنگون
سے طلب فرمائیں
(فرمائش کے وقت رسالہ کا حوالہ دیجئے)

سیاحت ظریف

یعنی

منشی سید مقبول حسین صاحب ظریف لکھنوی کا منظوم سفرنامہ عرب جس بے مثل ہے جسے اہل شاعری کی ... قیمت فی جلد ... محصول ڈاک ... ہے۔

المشتہر

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

مجلدات اودھ پنچ بابت ۱۹۳۰ء

چند مکمل برائے فروخت موجود ہیں۔ یہ مجلدات ... علم و ادب و ظرافت و سیاست سے مالا مال ہیں۔
ہر کتب خانے میں محفوظ رہنے چاہئیں۔ ماسوا اسکے دیگر سنین ماضیہ کے بھی مکمل فائل برائے فروخت موجود ہیں فرمائش بھیجئے۔
اودھ پنچ - ... ہے۔ ... شمارہ کے علاوہ ۹ ... گے۔　منیجر

توجہ طلب ہے

(۱) اودھ پنچ ... [illegible]
[illegible]
(۲) [illegible]
[illegible]

(قواعد و ضوابط)

(۱) اجرت اشتہارات اور قیمت اودھ پنچ بہرحال پیشگی لی جاتی ہے۔
(۲) [illegible]
... سالانہ قیمت لی جائے گی۔ ...
(۳) [illegible]
[illegible]
(۴) [illegible]
[illegible]
(۵) [illegible]
(۶) [illegible]
نوٹ: [illegible]

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

جلد ۱۶ نمبر ۱۴

مضامین پنچ

۲۰ اپریل سنہ ۱۹۳۱ء

تباہی کا ترانہ

(از جناب مسٹر [illegible] آبادی)

رسالے جتنے ہیں ان سب سے [illegible] — میں ادبی قوم کا ہوں [illegible]
ذکر اور [illegible] — [illegible]

زباں داں اور [illegible] میں تباہی کا رسالا ہوں

[illegible]

زباں داں اور [illegible] میں تباہی کا رسالا ہوں

[illegible]

زباں داں اور [illegible] میں تباہی کا رسالا ہوں

[illegible]

زباں داں اور [illegible] میں تباہی کا رسالا ہوں

[illegible]

زباں داں اور [illegible] میں تباہی کا رسالا ہوں

پھیرتے ہیں جو کی ذکر [illegible] — مشقی کو [illegible] طبیبوں سے [illegible]
[illegible] — غرض ہر [illegible] سے اردو کے ادا کرتے ہیں

زباں داں اور مہ [illegible] میں تباہی کا رسالا ہوں

جلالت کو مری [illegible] — زباں کی ایک [illegible] میں [illegible]
[illegible] — [illegible]

زباں داں اور [illegible] میں تباہی کا رسالا ہوں

[illegible] — [illegible]
جو علم شعر سے [illegible] — نہیں [illegible] کے

زباں داں اور [illegible] میں تباہی کا رسالا ہوں

ڈیٹر [illegible] — [illegible] اور شیر [illegible] غلطی کر جاتا ہے
[illegible] — بھلا اس سے [illegible] الزام [illegible]

زباں داں اور [illegible] میں تباہی کا رسالا ہوں

[illegible] آنکھوں کا تارا ہے — [illegible]
[illegible] — [illegible]

زباں داں اور [illegible] میں تباہی کا رسالا ہوں

[illegible] — ہر اک [illegible]

[illegible]



کامینیا آئل رجسٹرڈ

یعنی

بالوں کا جیون

خدا نے آدمی کو جو بال دیئے ہیں وہ بیکار نہیں ہے۔ ان کی دیکھ بھال کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ بالوں کی دیکھ بھال کرنے کے واسطے بہت سے تیل استعمال کرتے ہیں۔ مگر ان کا خیال ہے کہ وہ تیل فائدہ پہونچانے کی قوت رکھتا ہے یا نہیں ورنہ بجائے فائدہ کے الٹا نقصان کا اندیشہ ہے۔ بلکہ تمام بال گرنے لگتے ہیں۔

کامینیا آئل رجسٹرڈ۔ بالوں کو غذا دے کر بال اگانے میں مدد دینے والا قیمتی نباتیوں کے اجزا سے تیار کیا گیا ہے نہایت لاجواب دلخوش کن تیل ہے بالوں اور دماغ کے واسطے [illegible] دوسرا [illegible] نہ ملے گا۔ [illegible] استعمال کرتے ہیں آپ بھی آج ہی استعمال کر کے آزمائش کریں۔

قیمت [illegible]

پتہ:۔ اینگلو انڈین ڈرگ اینڈ کیمیکل کمپنی جامع مسجد بمبئی نمبر ۲

[illegible]

[illegible] میں اسکی شرط ہوتا ہوں کہ اُردو کو شاد و [illegible]

[illegible] ہی مال اور ہو گئے ہیں تماہی کا سامان [illegible]

مجھے کیا خوف ہے تجھ سے [illegible] — مری نا ضیوں کو دیکھ کر سا تھی زمانہ ہے

[illegible] اسباب کے میرا فسانہ ہے — بیاں سر کو بسن لو یہ تماہی کا ترانہ ہے

[illegible] دال اور ہو گئے ہیں تماہی کا سامان ہے

پنچ ۔ بڑے نام کے

کانپور کا نیشنل میچ

کانپور کی قومی فیلڈ پر ہندو مسلمانوں کا وہ یگانہ دوڑ کا [illegible] میچ جسکی تیاریاں سُنا ہے ایک زمانہ سے ہو رہی تھیں بالآخر ۔۔ اپریل ۱۹۳۱ء کو ٹھیک دو بجے اس انداز سے شروع ہوا کہ دیکھنے والوں کو نہ کوئی نوٹس دیا گیا اور نہ [illegible] صاحب ہی کو اطلاع ملی لیکن ظاہر ہے کوئی معمولی بیچ میچ کا میچ تو تھا ہی نہیں شروع ہوتے ہی جلد دو [illegible] گھر بار، دوکانیں، [illegible] مل، نذر ہو گئے حتی کہ سارے شہر کے جلد دو [illegible] ہاروں کے [illegible] کو پکڑ کر آزاد کر دیا کہ جبتک میچ ہوتا رہے گا [illegible] نہیں کہ بہر یہ خصت ہے کانپور کی مقامی پولیس کا جس نے اس اہم میچ میں [illegible] کی خدمات انجام [illegible]

جس وقت بغیر اطلاع میچ شروع ہو جانے کی خبر ملی تو جناب [illegible] اس [illegible] اس ہنگام عجلت پر کسی قسم کا اظہار ناراضگی نہیں فرمایا بلکہ زیر لب تبسم فرماتے اور کہتے ہوئے قیلولہ میں آ گئے۔

دیکھوں میاں کھیل کا مقصد شوق اور [illegible] تھا کہ [illegible] بھی نہیں کیا،

خیر مضائقہ نہیں، کھیلو میرے بہادرو اور سرو [illegible] کھیلو۔

دیکھنے والوں کا بھی بیان ہے کہ میچ شروع کرنے میں واقعی عجلت سے کام لیا گیا، حتی کہ [illegible] دونوں ٹیموں کے کپتانوں نے اپنے ساتھ امپائر تک بھی نہیں لئے اور فیصلہ بھی نہ ہوا کہ گیند کو پہلے ٹھوکر لگانے کا کون، صرف اتنا ضرور دیکھنے میں آیا کہ ہندو ٹیم کے مشہور و معروف سنٹر فارورڈ کانگریس نے کانپور کے مین بیچ بیچ بیچ سول لائن میں ایک [illegible] بڑے کا رجیسے غالباً انگریزی میں کھلا [illegible] کہتے ہیں اپنا ہاف بال ڈال کر رکھا اور پیچھے سے ٹھوکر لگا کر گیند کو بار شاہی ناکے کی طرف پاس کر دیا بس اس کے بعد ایک قیامت بپا تھی یہ بھی معلوم نہ ہو پائے ایک [illegible] اور [illegible] گیا [illegible] لگ گیا ہے، وغیرہ کی صداؤں سے کانپور کی پُرسکون فضا میں ایک ہلچل مچ گئی کھلاڑیوں کا دل بڑھانے کے لئے تماشائیوں میں وہ شور و [illegible] کہ کان پڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی بیچ بیچ [illegible] اور اللہ اکبر کے فلک شگاف نعروں سے کانپور کی زمین ہلنے لگی، کھلاڑیوں کی بھاگ دوڑ اور تماشائیوں کی کشمکش سے وہ [illegible] تھا

سمن بغرض قرار داد امور تنقیح طلب

مقدمہ نمبر ۱۱۳ سنہ ۱۹۳۱ء

بعدالت جناب [illegible] صاحب [illegible] ضلع سلطانپور

[illegible] ولد [illegible] ساکن [illegible] پرگنہ [illegible] ضلع سلطانپور ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مدعی

بنام

راج بہادر سنگھ وغیرہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مدعا علیہ

[illegible] سنگھ ولد [illegible] سنگھ ساکن [illegible] پرگنہ [illegible]

بنام [illegible] ضلع سلطانپور ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مدعا علیہ

واضح ہو کہ مدعی نے تمہارے نام ایک نالش بابت [illegible] کے دائر کی ہے لہذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ تم تاریخ ۔۔ اپریل ۱۹۳۱ء وقت [illegible] اصالتاً یا معرفت وکیل کے جو مقدمہ کے حال سے واقف کیا گیا ہو اور جو کل امور اہم متعلقہ مقدمہ کا جواب دے سکے یا جس کے ساتھ کوئی اور شخص ہو جو جواب ایسے سوالات کا دے سکے حاضر ہو اور جواب دہی دعوے کی [illegible] اور تم کو ہدایت کی جاتی ہے کہ جو دستاویزات کہ تم پر [illegible] ہوں ان کو پیش کرو۔

[illegible]

آج تاریخ ۔۔ ماہ اپریل ۱۹۳۱ء بثبت دستخط میرے اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

مہر عدالت — دستخط حاکم بحروف انگریزی

وقت حاضری: [illegible]

سمن بغرض انفصال مقدمہ

بدست عوام فروخت کیجئے

مقدمہ نمبر ۔۔

بعدالت جناب [illegible] صاحب [illegible] اسسٹنٹ

[illegible] ضلع [illegible] ۔۔۔۔۔۔۔۔ مدعی

بنام

[illegible] ولد [illegible] قوم [illegible] ساکن [illegible] ضلع [illegible] ۔۔۔۔۔۔۔۔ مدعا علیہ

واضح ہو کہ مدعی نے تمہارے نام ایک نالش [illegible] کے دائر کی ہے لہذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ تم تاریخ ۔۔ ماہ ۔۔ ۱۹۳۱ء وقت [illegible] بجے [illegible] اصالتاً یا معرفت وکیل کے جو مقدمہ کے حالات سے بخوبی واقف کیا گیا ہو اور جو کل امور اہم متعلقہ مقدمہ کا جواب دے سکے یا جس کے ساتھ کوئی اور شخص ہو جو جواب ایسے سوالات کا دے سکے حاضر ہو اور جواب دہی دعوے کی کرو اور چونکہ [illegible] انفصال قطعی مقدمہ کے مقرر ہوئی ہے پس تم کو لازم ہے کہ اسی روز اپنے سب گواہوں کو جن کی شہادت پر [illegible] اور دستاویزات پیش کرو [illegible]

[illegible] اگر تم روز مذکور حاضر نہ ہو گے تو مقدمہ بغیر حاضری تمہارے [illegible] ہو کر فیصل ہوگا۔

آج تاریخ ۔۔ ماہ ۔۔ ۱۹۳۱ء بثبت دستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

دستخط حاکم بحروف انگریزی

سمن بغرض انفصال مقدمہ

بدست عوام فروخت کیجئے

آرڈر ۵ قاعدہ ۱ و مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء

مقدمہ نمبر ۔۔

بعدالت جناب [illegible] صاحب [illegible] اسسٹنٹ

[illegible] ولد [illegible] ساکن [illegible] ضلع [illegible] ۔۔۔۔۔۔۔ مدعی

بنام

مسماۃ [illegible] وغیرہ

[illegible] ۔۔۔۔۔۔۔ مدعا علیہ

واضح ہو کہ مدعی نے تمہارے نام ایک نالش [illegible] کے دائر کی ہے لہذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ تم تاریخ ۔۔ ۱۹۳۱ء وقت [illegible] اصالتاً یا معرفت وکیل کے جو مقدمہ کے حالات سے بخوبی واقف کیا گیا ہو اور جو کل امور اہم متعلقہ مقدمہ کا جواب دے سکے یا جس کے ساتھ کوئی اور شخص ہو جو جواب ایسے سوالات کا دے سکے حاضر ہو اور جواب دہی دعوے کی کرو [illegible] انفصال قطعی مقدمہ کے مقرر ہوئی ہے [illegible] گواہوں کو [illegible] اور دستاویزات [illegible]

[illegible] اگر تم روز مذکور حاضر نہ ہو گے تو مقدمہ بغیر حاضری تمہارے مسموع و فیصل ہوگا۔

آج تاریخ ۔۔ ماہ ۔۔ ۱۹۳۱ء بثبت دستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

دستخط حاکم بحروف انگریزی

کہ خاتیری پناہ، حقیقت یہ ہے کہ وہ حضور کو کچھ ہی سے تعلق رکھتا تھا، گھنے میں مگر وہ بات کہاں،

غیرہ لکھنؤ بادشاہی ناکے سے سبزی منڈی اور وہاں سے گولہ گنج میں ٹھیک کوڑیالی کے قبل یہ ایک مسلمان تنباکو فروش کی دوکان کے برابر [illegible] گنج سے ہو کر کا ہو کر گھسی کے متصل مسجد ساکنین سے گزرا جس سے مسجد کے سات ساکنین [illegible] بعض تماشائیوں کی حیثیت رکھتے تھے [illegible] عجیب غریب میچ کو دیکھنے سے محروم ہوگئے لیکن یہاں بھی جا بجا چین سے نہیں بیٹھنے دیا، اور ان لوگوں کو جام [illegible] ہوئے چشم زدن میں گیند صاحب پھر گولہ گنج [illegible] عالم بالا کے رہنے والوں کی سیر کر کے ہوتے ہی سڑک پر آ رہے، جہاں جناب پر [illegible] دعائیں [illegible] اسی [illegible] میں کسی تجربہ کار لیڈر نے ایسی ٹک جھاڑی کہ یکایک گیند صاحب [illegible] اور [illegible] پیر عبدالحق صاحب کی [illegible] کا حصہ تجربہ لگاتے دعائیں [illegible] کرتے ہوئے [illegible] مسجد پر [illegible] سے آ کر [illegible] کو پورا کرنے کے بعد آپ پر [illegible] ہو کر سیدھے [illegible] گلی [illegible] پار سے نادیل بازار میں [illegible] نکلے [illegible] اور ان دونوں محلوں میں نہیں معلوم کتنے بے گناہ تماشائیوں کو آپ نے جام شہادت پینے پر مجبور کیا مگر [illegible] آپ بھی چین سے نہیں بیٹھنے پائے اور کسی نے کھلاڑی صاحب نے ایسی ہٹ لگائی کہ [illegible] کی صدا لگاتے ہوئے اور [illegible] زمین پر آ رہے، اور جناب گیند صاحب پر اس [illegible] کی ایک رسید کی کہ آپ آسمان کو اپنی داستان غم سناتے ہوئے بیگم گنج میں [illegible] ہو رہے پر [illegible] کے [illegible] مکان سے ٹکرا گئے، [illegible] تو ایک ہی چوٹ میں زمین پر آ رہا لیکن پاس اور گیریاں یہاں اس غضب کی ہو گئیں کہ تمام [illegible] تھا مکانوں اور دوکانوں کی تختہ زمین سے مل گئی [illegible] نہیں معلوم کتنے تماشائی [illegible] ہو گئے، کبھی گیند صاحب [illegible] گنج اور [illegible] گنج میں سرگرداں [illegible]

پریشان دکھائی دیتے تھے اور کبھی آپ بیگم گنج کی سڑکوں پر لڑھکتے نظر آتے تھے۔ یہاں کے کھلاڑیوں نے ایسے ایسے کرشمے اور کام دکھائے کہ مخالف ٹیم کے منہ پھیر پھیر دیے ہر لمحہ خیال ہوتا تھا کہ اب گول ہوا اور اب ہوا لیکن چشم زدن میں کھیل کا نقشہ بدل گیا اور ایک ہی ہٹ میں گیند کرنیل گنج سے [illegible] نئی سڑک [illegible] گنج اور کوڑیالی کے اوپر [illegible] دیا گیا ہوا [illegible] خانہ میں ایک ٹپا کھا کر [illegible] روڈ کے بیچ پر [illegible] والی مسجد سے آ کر ٹکرا گیا، اور مسجد کی چاروں دوکانوں کو سر بسجود کرتا ہوا امام [illegible] کے باندری سیر کرتا اور [illegible] کی گلیوں میں [illegible] کرتا ہوا [illegible] کے [illegible] میں جا گھسا، یہاں بھی خوب خوب کام دکھائے گئے، اور [illegible] تھا کہ اب ضرور گول ہو جائے گا لیکن افسوس ہے کہ مقررہ وقت سے بھی بہت زیادہ ٹائم گزر چکا تھا، [illegible] ٹائم دنیا بھی ریفری صاحب بھول گئے تھے، اور دونوں ٹیموں کی بڑھی ہوئی [illegible] بڑھتے ہوئے جوش کا یہ عالم تھا کہ گول ہی [illegible] تھا، [illegible] ادھر ریفری صاحب بھی کھڑے کھڑے عاجز ہو گئے تھے، [illegible] مارچ کو [illegible] ٹھیک سات بجے میچ ختم ہونے کی سیٹی بجا دی گئی اور اعلان کر دیا گیا کہ دونوں ٹیمیں برابر رہیں، نہ کوئی ہارا اور نہ کوئی جیتا۔

میچ ختم ہو گیا، بہت سے کھلاڑی اپنے زخموں کی مرہم پٹی کرا کے [illegible] آف ویلز اسپیشل [illegible] گھروں پر [illegible] کرا ہنے لگے، سیکڑوں غیر [illegible] کی [illegible] آرام گاہ [illegible] ایک کمرے میں کئی کئی کی تعداد میں قیامت تک کے لیے سونے کے واسطے لٹا دیے گئے، اور بہت سے بھیڑیں [illegible] یہ ترتیب [illegible] ہو چکا [illegible] علیگڑھ کے کلکتہ [illegible] یا بنگالی [illegible] میں لکھنؤ کا میچ نہیں بلکہ ہندو مسلمانوں اور وہ بھی [illegible] کے ہندو مسلمانوں کا تاریخی میچ تھا، اور جہاں تک کھیل کا تعلق ہے یہ بھی متفقہ طور پر مان لیا گیا ہے کہ طرفین کی ٹیموں کے افراد کھیل کے وقت انسان

نہیں بلکہ اچھے خاصے درندے معلوم ہوتے تھے لیکن ان تمام باتوں سے قطع نظر اس میچ میں بہت سے عجائبات بھی دیکھنے میں آئے جنہیں [illegible] سکے اور کیا کہہ سکتے ہیں کہ انہیں کچھ لکھنؤ والوں کی کرامت شامل تھی اور کچھ اس ولایتی چمڑے کے [illegible] بال کا اعجاز تھا کہ جس وقت گیند صاحب کسی مکان دوکان یا مسجد پر نزول فرماتے تھے تو آگ کا ایک غیر مرئی شعلہ بلند ہوتا تھا جو چشم زدن میں عمارت کو تختۂ زمین سے ملا دیتا تھا، اور تمام مال و اسباب خود بخود محلے کے دوسرے گھروں میں جا پہنچتا تھا، اس [illegible] خداوندی تمام [illegible] میں سیکڑوں عورتیں اور شیر خوار معصوم بچے مکانوں کے اندر ہی جل کر خاک ہو گئے جن کی لاشیں اب جلے ہوئے مکانوں سے نکل رہی ہیں۔

لیکن یہ سب تو ہوا، اب ذرا ٹیپ کا بند ملاحظہ ہو یعنی ساری بلا [illegible] کی جڑ [illegible] ریفری کے انصاف اور غیر جانبداری کے باوجود دونوں

سمن لغرض انفصال مقدمہ

مقدمہ [illegible] ۱۹۳۱ء
عدالت جناب [illegible] صاحب [illegible] سیتاپور [illegible]
[illegible]
[illegible] ضلع سیتاپور .... مدعی
بنام
[illegible] مدعا علیہ
[illegible]
[illegible] ضلع سیتاپور
[illegible]
ہرگاہ مدعی نے تمہارے نام ایک نالش [illegible] دائر کی ہے [illegible] لہٰذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ [illegible] بوقت [illegible] سے [illegible] اصالتاً یا معرفت وکیل [illegible] ... کا جواب دے سکے حاضر ہو اور جواب دہی دعوے [illegible] بغرض انفصال قطعی مقدمہ [illegible] تم کو لازم ہے کہ اسی روز اپنے جواب دعوے کی تائید میں جن گواہوں کی شہادت پر [illegible] دستاویز [illegible] کرنا چاہتے ہو ان کو پیش کرو۔
مطلع رہو کہ اگر [illegible] حاضر نہ ہو گے تو مقدمہ [illegible] غیر حاضری سماعت اور فیصل ہوگا۔
آج بتاریخ [illegible] ماہ [illegible] میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔
مہر عدالت
دستخط حاکم [illegible] انگریزی
[illegible]

ٹیموں کو جناب سے سخت شکایت ہے۔ ہر جگہ یہ بتلایا جا رہا ہے کہ ریفری صاحب وہ وہ دوستانہ چشم پوشی کی ہم کہتے ہیں کہ آپ ہرگز نہیں ہوا دیکھنے والے شاہد ہیں کہ ہر موقع پر ریفری صاحب گیند کے ساتھ ساتھ رہے اور نہایت غور اور پرسکون اطمینان سے کھیل کو ملاحظہ فرماتے رہے۔ اب ذرا انصاف فرمائیے کہ اس سے زیادہ غیر جانبداری اور کیا ہوگی کہ دونوں طرف سے متعدد فاؤل بھی ہوئے لیکن آپ نہ ادھر بولے اور نہ ادھر حتی کہ سوائے میچ ختم کرنے والی سیٹی کے آپ نے دوران میچ میں ایک سیٹی بھی تو نہیں بجائی۔ شدت احساس ذمہ داری کا یہ عالم کہ ۳ بجے سے ۵ بجے تک آپ اپنی جگہ پر قطب مینار کی طرح ڈٹے رہے بلکہ اس ہنگامہ میں تو یہ کہوں گا کہ عجب نہیں اس شور و شغب میں قطب مینار صاحب متحرک بھی ہو گئے ہوں۔ مگر کیا مجال کہ ہمارے ریفری صاحب نے سانس بھی لی ہو۔ اب دیکھئے باوجود بھی اگر آپ پر الزام لگایا جائے تو بھائی ہماری رائے میں صریحی زبردستی ہے۔

اب سُنا ہے کہ دونوں ٹیموں نے اپنے چیدہ چیدہ کھلاڑیوں کا ایک بورڈ تیار کیا ہے۔ جو طرفین کی شکایتوں کی تفتیش کر رہا ہے۔ اس بورڈ میں ... ... بھی ہیں اور جنازہ کی کھلاڑی ہیں جنہوں نے ... ... ٹھکرا دیا ہے اور ریفری صاحب بھی فاؤل کھیلنے والوں کا پتہ لگانے میں سرگرم عمل ہیں۔

راقم: نادونی

پنچ۔ یہ مضمون بغیر کسی ترمیم کے شائع کر دیا گیا۔ جیسے کہ چند فوائد گرچہ پیشتر ہے جو پبلک اور حکومت کو اس قسم کے ... سے پہنچ سکتے ہیں:

(۱) ... کی عادت ... ... سے ... ... اور ... ... بھی صورت کو سقفان ... ... تو زمے آ جائیں گے ... ... کے ... بڑھ جائیں گے۔

(۲) حضرت ابو ہریرہؓ ایک دفعہ ... صحابی کہنے لگے ... کھانے کا لطف معاویہ کے ساتھ ہے۔ نماز و دعا کا لطف علیؓ کے ساتھ ہے۔ مگر جب ان دونوں میں جنگ ہو تو ...؟ حضرت علیؓ الاطلق اسلم ٹیلے پر کھڑے ہو کے تماشا دیکھنے میں زیادہ بچاؤ ہے۔ ... سب روایات پولیس نے اس جنگ میں حضرت ابو ہریرہ کی خوش طبعی اور مشورے پر عمل کر کے خواہ مخواہ خیال کی اور انشاء اللہ بعید کار گزاری ...

پیش نظر انعام کا حق بھی حاصل کر لیا ہے۔ یہ کچھ کم نہیں کرتے —— اتنے بڑے کشت و خون میں ایک پولیس مین کے پاس تک نہیں پہنچی۔ جو سرکار اور مفلس حکومت کو جسکے بجٹ میں اکثر قرض کی خوست زیادہ نمایاں نظر آتی ہے اسکے علاج اور مرہم پٹی کا انتظام کرنا پڑتا۔ ممکن ہے کہ زرے ... ... پولیس کے مصارف کا بار عائد کرنے کی زحمت اٹھانی پڑے۔

(۳) دس سال اُدھر کی مردم شماری کا اندازہ ... کی مردم شماری سے کیجئے تو معلوم ہوگا کہ اہل ہند نے جا ہے دیگر مصنوعات میں کوئی ترقی کی ہو لیکن ... ... نمایاں ترقی کی ہے ... ... گزشتہ ... صرف پچاس برس میں ... ... تنگ ہو جائے گی ... بڑے بڑے محل عالیشان کوٹھیاں انہیں کی کھنڈری یا پرانی سرائے کی چار پائی ہو جائیں گی جیسے لکھیں بھری رہتی ہیں۔ اور مظلوموں کی ... افراط ہوتی ہے کہ ... توبہ۔ غلاموں کی موت ان کی حیات سے افضل ہے۔

والسلام

اطلاع بنام مدعا علیہ نابالغ و ولی

... ... جناب منصف صاحب ... ... مقدمہ نمبر ... ۱۹۳۱ء

... ...

... ...

... ...

ہرگاہ کہ ... ... دی جاتی ہے کہ اگر ... ... ایک درخواست اس عدالت میں ... بابت کے کسی دوست کے ولی ... ... مقرر کئے جانے کی دی گئی ہے ... ... کسی دوسرے شخص کو نابالغ مذکور کا ولی واسطے اغراض مقدمہ کے مقرر کرے گی۔

آج تاریخ ... ماہ اپریل ۱۹۳۱ء کو میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط حاکم بخط انگریزی

مہر عدالت

... ... کا نام لکھا گیا ... ...



... ... کی پریشانی کو سمجھتے ہوئے کا فوری دنیا میں عجیب ایجاد کردہ علاج

آئرن سلور جبرڈ

آپ کی تکلیف ... ... قیمت فی ڈبہ ... ... طلب کریں۔

پتہ: انگلو انڈین ڈرگ اینڈ کیمیکل کمپنی جامع مسجد بمبئی نمبر ۳



آتش رُبائی و آتش فزائی

چلتے چلاتے ہے بیک کرشمہ دو کار ہے

سمن لغرض انفصال مقدمہ

مقدمہ نمبر [illegible] ۱۹۳۶ء دیوانی

[illegible]

بنام

[illegible]

سمن لغرض [illegible] مقدمہ

[illegible]

بنام

[illegible]

دستخط حاکم بحروف انگریزی

مہر عدالت



گڑی پھوچھی پیل بیاہ کالے بیگا پانی دے

اللہ تعالیٰ پانی دے

بحوالۂ جاہلیت عرب میں دستور تھا کہ جب آسمانی کالا تھا خشین لا بہا حتیٰ امساک بھی کرنا رُکتا اور بلی زمین میں نیچے والی شہر کر دیا تی زبان میں لعنت دیتے تھیں ہیں۔

مدراس ڈپلوما سیٹ بنت کے بعد تو اُنکی تسکین کے لیے اہل عرب ایک ڈنگار کرتے تھے جسے بزبان حاضر عدم اور اسے عق زر بیت کی باش

اطلاع نامہ حسب دفعہ ۱۰ ایکٹ نمبر ۳ سلسلہ ۱۹۲۰ء

اور چونکہ ... سے ظاہر ہوتا ہے کہ تم (مشرقی و مغربی) قدر و پہلی ساکن ... تحصیل ... ضلع ... کی ڈگری اپنی جانی ہے کہ تم ... سلیف ... ڈگری کے واجب الادا ہیں اس عدالت میں پندرہ یوم تک اندر تاریخ وصول ہو نہ ادا ... کرو ... کرو تم ... باپ جائداد کے ... ڈگری عدد واجب الادا ہے ... نیلام کیوں نہ کیے جاویں۔

تاریخ پیشی ۲۰ اپریل ۱۹۳۱ء

تفصیل اراضی

پرگنہ	موضع	محال	نمبر کھیت	رقبہ	نمبر کھیت کا	مالگذاری کھیت کا
[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]
					میزان	[illegible]

دستخط ... ڈگری حاکم
اسسٹنٹ کلکٹر ... بہادر

مہر عدالت

بیچے۔ وہ ایک سیاہ گائے بھم پہونچانے اور اُس کی چال کی پھرکیاں یا پانڈویان بنا کے اُسکی دُم میں پرو دیتے ان پھرکیوں میں آگ لگا کے پھم کی طرف بھگا دیتے تھے۔ اسکے چیخنے سے فال گرج کی اور دُم کی چمک سے شگون برق کا لیا جاتا تھا۔ اس رسم کا نام تہ بیقور تھا چنانچہ شاعر کہتا ہے ؎

شفعاء بین حقۃ ... عاطل اعیا

ظلم ... عنا ... الله بل ... ناحجۃ یا

رسم نے بیقور کے ذریعہ پانی برسانے والے کی خدمت میں سفارش ؟ شوال تو اس سے کچھ فائدہ نہ ہوا لیکن حسن ... میں اور ترقی ہوگئی ؟

ہندوستان میں بیقور کا رواج نہیں یہاں سے دیہاتی نیم برہنہ ہو کے محلّوں میں لوٹتے اور یہ جملہ بلند آواز سے زبان پر جاری کرتے ہیں :۔

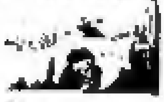
" گڑی پھوچھی پیل بیاہ کالے میگا پانی دے " دیکھنے والے ایک گھڑا پانی کا اُنکی پشت پر ڈال دیتے ہیں۔ یہ کتنا دشوار ہے کہ یہ عمل کیا اثر کرکے مؤثر ہوتا ہے۔ یعنے پانی برستا ہے یا میاں ابر سو کھی سُنا دیتے ہیں۔

مسلم نیشنلسٹ کانفرنس کا ایک جلسہ ۱۹ اپریل کو قیصر باغ کی بارہ دری میں صبح کے وقت منعقد ہوا جلسے کے افتتاح کے وقت دروازہ پر صرف کانفرنس کے قائم شیروانی لٹیرے تھے جن کا فرض ٹکٹ دیکھنا اور جلسہ کی اجازت دینا تھا۔ ہال کھچا کھچ بھر گیا تقریریں ہوئیں رزولیوشن پاس ہوئے

ہندوستانی سرائے



انتخاب ساختہ لارڈ اروِن
اور
آنکھ مچولے کا کھیل



اوٹو دل بہار ر ... ڈ

سیکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں پھولوں کی دلکش بھینی بھینی خوشبو باغ و بہار ... پر شدہ اس خوشبو سے بھرا ہوا بازخانہ ہے

آپ نے نہیں استعمال کیا ہے تو آج ہی استعمال کریں ... بیقرار یا حیدہ دال بالکرے پر لگانے سے طبیعت باغ باغ ہو جاتی ہے علاوہ عمل ... طبیعت کو خاص خوش کرنے والے ... عطر ... استعمال میں لا کر دیکھئے ... پیسہ کا لطف اٹھائیے قیمت ... اوٹو ... ایک روپیہ چار آنہ ... ڈرام ... محصول ڈاک علاوہ

صرف ۲ کا ٹکٹ آنے سے فہرست مفت روانہ کی جاتی ہے

پتہ :۔ انگلو انڈین ڈرگ اینڈ کیمیکل کمپنی جامع مسجد بمبئی نمبر ۳

جلسہ برخاست ہوا۔ فریقین کے جلسے ہاتھوں ہاتھ کامیاب ہوئے بینڈ باجہ اور نعرہ ہائے تکبیر سے گونج رہے تھے اب شہر کا یہ حال ہے کہ ہم جہاں بھی گئے واہ واہ ہو رہی تھی لوگوں کا ایک جم غفیر ہاتھ کے اشارہ میں لپٹا لپٹا ہوا۔ مسلم نیشنلسٹ کانفرنس کے نعرے لگا رہا تھا اور جا بجا چرچا تھا کہ آپ جانتے ہیں جلال دولت دھوپ کی تیزی۔ گرمی کا موسم۔ ہوا کی شدت۔ اس آفت میں زمین پر جل جل کے رہ گئے آسمان میں پسینہ جاری ہوا۔ کپڑے بھیگے، سڑک کی خاک میں اور گلیوں کے بیچ نہیں بڑی گڑبڑی مچ گئی۔ کاش کوئی پہنچتا۔ یاد آگئے جنھوں نے تحریر کی تھی کہ یہ عمل بے محل کیوں کر ہوا۔ یہ کیا معنی کہ ۱۸ اپریل کو پہلا جلسہ ہوا۔ افواہ گرم تھی کہ مسلم کانفرنس والے جلسے میں ضرور پہنچیں گے کالے جھنڈوں کا ہنگامہ آئے گا۔ کوئی کانگریس اور مسلم لیگ کی کچھ شنوائی دے گی۔ مگر کچھ نہ تھا۔ پھر صبح کو جب اجتماع کے وقت بھی نہ سیاہ جھنڈے دکھائی دیے نہ تحریک ہو سکی اور نہ کوئی مزاحمت ہوئی۔ کاروائی ختم ہو جانے کے بعد گو کہ مسلم لیگ ... کے نعرے اور دین الٰہی کی ہلچل کا ایک ہی سلسلہ ہے۔ ہم لوگ مسلم لیگ کی صداقت کو ثابت ہوتے دیکھتے ہیں اور حقیقت رجعت پسندی کی علمبرداری اور فساد سے متعدد ہیں مشرق کو ہچکولے ہی ہچکولے سے سامنا وفا نا شناس ہو رہا ہے۔ ہم کیا جانتے تھے کسی کو پائمالی افعال کی ضرورت نہ ہوتی۔ شام کو تیسری نشست تھی اندیشہ تھا کہ یہ صحیح تقلید ایک صحیح کثرت کی صورت میں نمایاں ہو گی مگر بالکل یہ آثار ہیں کہ بیچ کے کاٹ کے مرتے اور مرتے کے رہ جاتا ہے۔ ادھر اس نے لوٹ لگائی ادھر زہر نے اندر دکھایا۔ افسوس ہے کہ بیچاری فساد ساختہ مسلم کانفرنس بگڑ پڑ کے بھی کچھ نہ بنا سکی۔

اس قسم کی مزاحمت کانگریس کی ایجاد ہے۔ ایک مسلم کانفرنس کو اس کی تقلید ناجائز سمجھنی چاہیے یا یہ سمجھی کہ کانگریس بقول مسلم کانفرنس مجمع کفار کا دوسرا نام ہے۔ اور کفار کی پیروی جائز نہیں۔ اچھا پیروی تو خیر کچھ مضائقہ نہیں یہ موقع یاروں کی رسم

کیوں اختیار کی یاروں کی رسم کا قصہ یوں ہے کہ ایک تھیں بی بھپائی انھوں نے اپنے پڑوسی میر صاحب کو وعدہ کی طرز سے جن میں اصلاح ... دیکھی کہ اگر گھر کے دامن اٹھا کے پشت سے سر پر الٹ لیا ہے۔ بھپائی کو یہ وضع نرالی معلوم ہوئی۔ پوچھا "میر صاحب یہ کیا" میر صاحب بولے "بی بھپائی یہ بھی یاروں کی ایک رسم ہے" تعریف کو پہنچ آیا۔ خیال کیا کہ آج وہ آ پہنچے تو میں بھی اسی طرح ان کے سامنے جھاڑوں گی۔ وہ آئے بی بھپائی نے لہنگا پیچھے سے الٹ کے سر پر ڈال لیا اور جھاڑو دینے لگیں۔ ... کے منہ سے بے جھول اٹھی دیکھ کے میاں کہنے لگے "بی بی یہ کیا؟" بی بی نے یاد کیا ہوا سبق دہرایا "یہ بھی یاروں کی ایک رسم ہے"۔

گر مسلم کانفرنس والوں کی اس کارروائی کو انتقام پر محمول کریں تو یہ بھی اس انتقام سے کچھ کم نہیں جس کا ذکر نعمت خان عالی نے کیا ہے۔

کسی پر بخت حبشی نے بیٹے کے سامنے اس کی جورو کی آبرو لی۔ اور چلتے وقت اپنے آلۂ مردی کا وزن بیٹے سے پوچھا۔ بیٹے نے کہا "ہوگا کوئی چھٹانک بھر" جب حبشی چلا گیا تو بیٹے صاحب نے غریب جورو کی چلی گردن دبائی تھی لعنت ملامت کرنے اس نے ہمت بھانے جنگ کا طعنہ دیا تو فرمانے لگے۔

"من ہم اندازہ کہ از نسل حبیوں سیر تا ہیم شکست وزن مردی آں نا بکاراں کردارے کیسی کی کردم کہ ... ایک پاؤ بتایا مردی شعور بالا دست پانچ دام مقرر کردوام"

اور تو ہم کیا کہیں۔ ان مسلمانوں کی تعریف پسندی پر ہنستے ہیں کہ آپس میں لڑانے لگے۔ اعتراض یہ ہے کہ :-

"اگر نیشنلسٹ بنتے ہو تو دستوں کی تجیسی اور عام اور مشترک طریق انتخاب کا دعویٰ کرو۔ پس ہم ہم تمھارے ساتھ ہیں"

ابھی کوئی نیشنلسٹ ہوا نہ ہوا اصل مقصد تو یہ ہے کہ انتخاب مشترک ہو جائے۔ آج تک جداگانہ حق

انتخاب ہے بجز فساد اور کشت و خون کے کوئی نتیجہ نہیں ہوا۔ اول اسلام میں اکثر اشخاص ہندوؤں سے بغض و عناد رکھتے تھے اور مخلوط کے بہت سے دوست مشترک انتخاب کے ساتھ قبول کر لی گئی کہ گویا بڑائی ہوئی مسلمانوں کے قبضے میں اتنی کرسیاں بھی آگئیں جتنی کہ انھیں ملنی چاہیے تھیں۔ امید وار ان ممبری کے قابو سے وہ چلتا ہوا ... بھی نکل گیا جس کو چھوڑ کے وہ ووٹ اور ووٹر دونوں کی جنبہ داری کر کے رجعت حاصل کرتے تھے اس جنبہ داری کا واسطہ انتخاب کے وقت دے کے ووٹ حاصل فرماتے تھے۔ کیا آپ نے یہ عبارت ووٹ کی درخواست میں بھیک مانگنے والوں کا نعرہ آج تک لکھی ہوئی نہیں دیکھی؟

"ووٹر قوم اور وطن نے فساد و مقدمہ ... میں ہمیں ساتھ اپنا مال اپنی عزت اپنی آبرو مسلمانوں پر قربان کر دی واسطہ اپنی حفاظت جان و مال کا رب ہیں نے ابھارنے کے بازار میں بیچا تھا۔ حضرت ووٹ دیجیے"

پہ معلوم واقعی نرالی منطق ہے کہ تمیز نشست بدرجہ حق انتخاب کے ساتھ تھی ہے۔ خیر صاحب پیچھے اس کس کل بیٹھا ہے اس جلسہ کو دیکھتے ہوئے ہمیں کا ہند کے بڑے بڑے جنگجو لیڈر جمع تھے ہمیں تو یقین ہو گیا کہ نیشنلسٹ پارٹی کے ہاتھ بالا رہا۔ ایک لکڑی ہم بھی چل جانے والا عمل نہ چلے گا۔

راقم — ایڈیٹر

ادبی استفسار

"خو گیر کی بھرتی"

ایک تیموری دوست استفسار فرماتے ہیں:-

سحق عصر حضرت اور ... یہ تو فرمائیے کہ خوگیر کی بھرتی کیا چیز ہوا ہے اور کہاں اور کس محل پر بولا جاتا ہے؟

جواب التماس ہے کہ یہ لفظ اصل میں "خوے" بروزن "بو" ہے اور اسے مراد ہے جسے معنی پسینے کے ہیں۔ خو گیر جسے نمدے کی ... گرفت میں باہر لی ہوئی ... زین کے نیچے بچھانے کو میسر تھا وہ چار جانے کے نیچے ایک گتھا ایسے بچھاتے تھے کہ گھوڑے کا پسینہ سوکھ کا ...

آزمودہ گزشتہ ۳۰ سال کا آزمودہ گورنمنٹ ہند و جرمنی سے رجسٹری شدہ۔

سدھا سندھو

حسب ذیل امراض کی تیر بہدف دوا ہے۔ جو گرمی بہت گرم پانی سے رت پیدا ہو سکتے ہیں۔ مثلاً ہیضہ۔ کھٹی۔ کھانسی۔ دمہ۔ بخار۔ سنگرہنی۔ اپھارہ۔ پیٹ درد۔ قے۔ دست۔ جی متلانا وغیرہ ایسے ہی امراض کی بغیر کسی اندیشہ کے دوا ہے قیمت فی شیشی ۸ر محصول ایک سے دو تک ۶ر بچوں کا تندرست و خوش و خرم رہنا والدین کے فرحت کا باعث ہے اس لیے آپ اپنے بچوں کو۔

بال سدھا

پلائیے۔ دیسی میٹھی خوش ذائقہ دوا کے پینے سے بچے موٹے تازے تندرست اور طاقتور رہتے ہیں چہرہ پر سرخی اور رونق آجاتی ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲ر محصول ۸ر

دورو دوخ کیسری

یعنی داد کی دوا

بغیر کسی قسم کی جلن و تکلیف کے داد کو جڑ سے نیست و نابود کرنے والی یہی ایک دوا ہے قیمت فی شیشی ۴ر محصول ایک سے دو تک ۴ر ایک درجن ایک ساتھ منگانے پر قیمت ۳ر محصول معاف۔

ہماری ادویات سب دوا فروشوں کے پاس ملتی ہیں
منگوانے کا پتہ۔ سکھ سنچارک کمپنی متھرا

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے؟

اگر آپ اشتہاری ادویات و عطائی نسخہ جات و نیز مغرور طبیبوں کے ہاتھوں اپنی کمائی لٹا کر مایوس ہو چکے ہیں اور اس عالم یاس میں کامیابی حاصل کرنا یا مجرب و خاصہ امراض مغرورہ کے متعلق آپ نامور مجرب کار کامل الفن استاذ الاطبا کے مشورہ سے بلا معاوضہ فیس فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ایک کارڈ لکھ کر دوا خانہ معدن الادویہ کی جدید فہرست طلب فرما کر فائدہ اٹھائیے اور دوسرے بھائیوں کو بھی نفع ہو جائے۔ تمام خط و کتابت صیغہ راز در رہتی ہے۔
المشتہر:- مہتمم دوا خانہ معدن الادویہ ڈاکٹر یا حکیم [illegible] لکھنؤ

طلسمی پریس

چونکہ یہ پریس کسی خصوصیت کا محتاج نہیں اور نہایت ہی سادہ ہے اس لیے اس سے ہر شخص بہ آسانی کام لے سکتا ہے چھوٹی کا قد بڑھانے کے لئے کسی اور سامان کی ضرورت نہیں صرف ایک شخص ہی تنہا اور چھاپ سکتا ہے چونکہ سب کام ایک ہی شخص کے ہاتھ میں موجود رہ سکتا ہے دکانداروں، اہلکاروں کے لیے ہر قسم کے خطوط وغیرہ کے چھاپنے کے لیے نہایت مفید ہے۔
لیٹر سائز۔ فل سکیپ سائز۔ ڈبل فل سکیپ وغیرہ
پریس یا محصول منگانے کے لیے پتہ ذیل سے طلب فرمائیے
پتہ:- منیجر طلسمی پریس شہر میرٹھ

شاہی سرمہ

(تیار کردہ پریمی بھائی ڈاکٹر موتی لال صاحب)
اس سرمہ میں عجیب و غریب صفت ہے کہ تندرست آنکھوں کی روشنی بڑھ جاتی ہے اور آنکھوں کے ہر قسم کے مرض کو دور کرتا ہے۔ تھوڑا سا منگا کر آزمائیے قیمت فی شیشی ۱ر تین شیشی کے خریدار کو محصول ڈاک معاف ایک درجن کے خریدار کو ایک شیشی مفت و محصول ڈاک معاف۔
ملنے کا پتہ:- سری چٹ سہائے سوامی نگر نمبر ۳۳ دریا باغ۔ آگرہ

فرشتۂ بہشت کا پیغام

بیماری اور کمزوری کی زندگی دوزخ کی سی تکلیف دیتی ہے۔ اگر آپ بیمار اور کمزور ہیں تو ہمنگ نگر کی گولیاں کا استعمال کریں۔ یہ گولیاں فرشتۂ بہشت کا کام کرتی ہیں جیسے ہی ایام مرض اور بدہضمی، قبض اور گرمی کی خرابی، بیماری، جریان، احتلام، سرعت انزال، رقت منی وغیرہ کی شکایت سے نجات دلا کر اعضائے رئیسہ کی طاقت و توانائی و قوت مردمی عطا کر کے لذت زندگی سے مالا مال کر دیں گی۔
قیمت فی ڈبیہ ۳۲ گولیاں صرف ایک روپیہ پانچ ڈبیہ چار روپیہ علاوہ محصول ڈاک
وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ
ایجنٹ:- اقبال چند [illegible] لکھنؤ

سوراجیہ مل گیا

تو بھی اس وقت تک فائدہ نہیں ہو سکتا جب تک ملک کا ہر شخص تجارت پیشہ ہو کر اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا سیکھے ضرورت ہے کہ غیر ملک کی طرح تجارتی سامان میں کمال حاصل کریں آپ کا مقصد ہماری تجارتی ہوم لمیٹڈ کا صرف ایک حصہ یا اس کی قیمت ادا کرنے سے پورا ہو گا۔ ایک سال کے اندر ہو جائے گا آسان منافع معقول مفت طلب کر کے معقول تنخواہ کی ملازمت دلا رہے ہیں مطلب کہ نقد ضمانت ضروری نہیں ہے۔
بزنس ہوم لمیٹڈ بمبئی نمبر ۹

برانچ کلکتہ
برانچ امین آباد

اگر آپ کو

تمباکو خوردنی کا شوق ہے تو ضرور جدید فہرست ۳۱ء معہ نمونہ تمباکو خوردنی پتہ ذیل سے مفت طلب فرمائیے۔
المشتہر:- مقتدا خان اقتدا خان تاجر تمباکو لکھنؤ

اودھ پنچ لکھنؤ ۱۹۳۱ء   رجسٹرڈ نمبر اے ۸۴۳   جلد شانزدہم

غذائے روحانی

معارف النغمات

یعنے

وہ بے نظیر کتاب جس نے سچ مچ ہوا میں گرہ لگائی

اور

ایک گراموفون کی طرح سُروں کے محفوظ رکھنے بلکہ گلے کے جملہ حرکات کاغذ پر لکھ لینے کے قواعد سکھائے

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے

اس کے حصہ اوّل کے تین ایڈیشن شائع ہو چکے اور جاننے والے جانتے ہیں کہ تا حال موسیقی کے ذخیرہ علمی پر

اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی اب اسی کتاب کے

حصہ دوم میں مصنف نے

اساتذہ فن کے علم سینہ

کو

علم سفینہ بنایا ہے

یعنے

تان سین کے عہد سے لے کے زمانہ حال تک صدہا اساتذہ فن کی گائکی اور انکے گلے سے نقل کی ہوئی دھرپدیں اور ہوریوں کا نقشہ کتاب میں کھینچ دیا ہے

اُستاد محمد علی خاں

میاں تان سین کے آخری یادگار ہیں صدہا راگوں کی دُھرپدیں اور ہوریاں اس کتاب میں اُنہی سے نقل کی گئی ہیں۔ لطف یہ کہ اگر آپ سُر کے لحاظ سے ادا کرنے پر قادر ہیں تو کتاب کے رموز کو سمجھ لینے کے بعد جو کہ نہایت وضاحت سے ابتدائے کتاب میں لکھ دیے گئے اسی طرح ہر ایک راگ کو برت سکتے ہیں جس طرح کہ استاد خود تعلیم دیتا ورنہ ایک معمولی ہارمونیم یا سارنگی سے کام نکال سکتے ہیں۔ اسکے علاوہ دیگر مشاہیر کا سرمایہ ناز بھی آپ کو اس کتاب میں ملیگا۔ فی الحقیقت مصنف نے لاکھوں روپیہ صرف کیا اور ایک عمر کی محنت سے کام لیکے اس کتاب کو مرتب کیا ہے۔ حصہ دوم نہایت مقبول ہوا۔ تمام ہندوستان کے اُستادوں کا سرمایہ ناز اسمیں موجود ہے۔ قیمت پانچ روپیہ۔ محصول ڈاک ہر حال ذمہ خریدار۔ المشتہر منیجر اودھ پنچ لکھنؤ